مشترکہ دانتوں کی موجودگی کے مرحلہ سے **متعلق سوالات**

مشترکہ دانتوں کی موجودگی کے مرحلہ کی آمد کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا بچہ نشوونما کے دوسرے مرحلے میں آگیا ہے۔ بطور والدین آپ کو یہ دیکھ کر خوشی ہو گی۔ تاہم، کیا آپ یا آپ کے بچے کو مشترکہ دانتوں کی موجودگی کے مرحلہ کے بارے میں کوئی تشویش یا مسئلہ درپیش ہے؟

مشترکہ دانتوں کی موجودگی کا مرحلہ کیا ہے؟

مشترکہ دانتوں کی موجودگی کے مرحلہ کے دوران دودھ کے دانت ہلنا شروع ہو جائیں گے۔ آخر میں وہ ایک ایک کر کے گر جائیں گے اور اس کے بعد مستقل دانت اس کے نیچے سے نکل کر خالی جگہوں سے باہر آ جائیں گے۔ یہ ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب بچے کے منہ میں دودھ کے دانت اور مستقل دانت دونوں ایک ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ مشترکہ دانتوں کا دور عام طور پر 6 سال کی عمر سے اندازاً 13 سال کی عمر تک کا ہوتا ہے۔

مستقل دانتوں کے نکلنے کی عمومی ترتیب:

6 سے 8 سال کی عمر کے درمیان سب سے پہلے مستقل داڑھیں نکل آئیں گی اور دودھ کے سامنے والے دانت آہستہ آہستہ مستقل دانتوں میں تبدیل ہو جائیں گے۔
8.5 سے 14 سال کی عمر کے درمیان نوکدار یا کچلی دانت، پہلی داڑھ اور دوسری داڑھ نکلے گی اور سابقہ دودھ کی داڑھوں کو تبدیل کریں گی۔
تیسری داڑھ (عقل داڑھ) 17 سے 25 سال کی عمر کے درمیان نکلے گی، لیکن یہ ہر فرد میں مختلف ہوتی ہے۔ ممکن ہے کہ وہ نکلے یا نہ نکلے ۔

کون سے مستقل دانت ہیں، جو خاموشی سے بغیر کسی سابقہ دانت کی موجودگی میں نکل آتے ہیں ؟

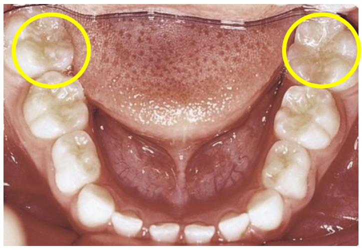

تقریباً 6 سال کی عمر میں پہلی مستقل داڑھیں، دوسری دودھ کی داڑھوں کے پیچھے منہ کے 4 کونوں سے نکل آئیں گی۔ انہیں "چھ سالہ داڑھ" بھی کہا جاتا ہے۔

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ زوال زدہ دانتوں میں 80 فیصد سے زیادہ مستقل دانت "چھ سالہ داڑھیں" ہوتی ہیں۔ یہ اکثر نکلنے کے بعد جلد ہی خراب ہو جاتے ہیں۔ بنیادی وجہ یہ ہے کہ بچوں کو ان کی موجودگی کا علم نہیں ہوتا اور اس وجہ سے وہ ان کی دیکھ بھال کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس لیے والدین کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان کے بچے اپنے منہ میں کونوں پر موجود دانتوں کو فلورائیڈ ملی ٹوتھ پیسٹ کے ساتھ مناسب طریقے سے صاف کریں۔ والدین کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ وہ سال میں ایک بار اپنے بچوں کے دانت دکھانے کے لیے ڈاکٹر کے پاس جائیں تاکہ ان کے دانت صحت مند رہیں۔

سامنے والے نئے دانتوں کے دندانہ دار کنارے کیوں ہوتے ہیں؟

عام طور پر نئے نکلنے والے سامنے کے دانتوں کے کنارے "نوکیلے کانٹے" ہوتے ہیں- عموما یہ کچھ وقت گزرنے کے بعد نیچے ہو جائیں گے اور برابر ہو جائیں گے-

اگر سامنے کے دونوں دانت جب نکلیں اور ان کے درمیان خلاء موجود ہو اور ایسے لگے کہ وہ باہر کی طرف پھیل گئے ہیں، کیا میرے بچے کو بریسس (تاریں) لگانے کی ضرورت ہے؟

اس حالت کو "بدصورت چوزے کا مرحلہ" کے طور پر خیال کیا جاتا ہے- یہ صرف ایک عبوری مرحلہ ہوتا ہے- عمومی حالات میں جیسے جبڑا مضبوط ہو جاتا ہے اور بڑھ جاتا ہے اور نوکیلے دانت نکل آتے ہیں، اس کے بعد سامنے کے دانت سیدھے ہو جائیں گے اور خلاء بند ہو جائے گا-

اگر سامنے کے مستقل دانت دودھ کے دانت گرنے سے پہلے نکل آئیں تو کیا دودھ کے دانتوں کو نکالنے کی ضرورت ہوتی ہے؟

عام طور پر بات کرتے ہوئے بچے کے دودھ کے دانت گر جائیں گے اور ان کی جگہ مستقل دانت نکل آئیں گے- زبان آہستہ آہستہ مستقل دانتوں کو دانتوں کی رسمی کمان کی جانب عمومی حالت کی طرف آگے دھکیلے گی- اسی وقت دودھ کے دانت ڈھیلے ہو جائیں گے اور گر جائیں گے، اس لیے دودھ کے دانتوں کو نکالنے کی کوئی ضرورت نہیں-

سامنے کے مستقل دانتوں کا نکلنا

اگر سامنے کے مستقل دانت ٹیڑھے ہوں تو کیا ارد گرد کے دودھ کے دانتوں کو نکالنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ سامنے والے دانتوں کو سیدھا کیا جائے ؟

چونکہ مستقل دانت ہمیشہ دودھ کے دانتوں سے سائز میں زیادہ بڑے ہوتے ہیں، اور اگر جبڑے کی نشوونما مستقل دانتوں کے نکلنے کے ساتھ زیادہ نہیں ہوتی ہے، ان دانتوں کو سیدھا اور متوازی بنانے کے لیے اتنی گنجائش اور جگہ نہیں ہو گی جس کی وجہ سے مستقل دانت عارضی طور پر ٹیڑھے ہو جائیں گے- ہم اس بات کا تعین صرف تب کر سکتے ہیں کہ اگر دانت حقیقی طور پر زیادہ ہو گئے ہیں تو دودھ کے تمام دانت مستقل دانتوں سے تبدیل ہو جاتے ہیں اور جبڑے کی ہڈیوں کی نشوونما مستحکم ہو جاتی ہے- اس دوران اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں تو آپ اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کر سکتے ہیں-

تار یا بریسس (آرتھوڈونٹک علاج) کے لیے سب سے مناسب وقت کب ہے؟

عام طور پر، آرتھوڈونٹک علاج کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب یہ یقین ہو جائے کہ تمام مستقل دانتوں کے گرنے اور جبڑے کی ہڈی کی مکمل نشوونما کے بعد دانتوں کا ٹیڑھا پن موجود رہے-

کیا دودھ کے دانت جن کے گرنے میں تاخیر ہو گئی ہے، وہ مستقل دانتوں کو مناسب متوازن بنانے میں رکاوٹ کا باعث بنیں گے؟

چونکہ دودھ کے دانت بہت چھوٹے ہوتے ہیں، اس لیے ان کی جڑیں دوبارہ جذب کرتی ہیں اور دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں، وہ مستقل دانتوں کو سیدھا کرنے میں مداخلت نہیں کر سکتے-

دانتوں کی منتقلی کے دوران بہت سے غیر معمولی حالات ہو سکتے ہیں- خوش قسمتی سے ان میں سے اکثر وقتی ہوتے ہیں- اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں تو آپ کو اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے- وہ آپ کے بچے کے دانتوں کا معائنہ کریں گے اور آپ کو مناسب مشورہ دیں گے-